تاثرات

پاکستان فلسفہ کانگریس کا سترھواں اجلاس پنجاب یونیورسٹی کے زیر سرپرستی ۲۰ تا ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۵ لاہور میں منعقد ہوا جس میں پاکستان کے علاوہ ایران، سعودی عرب، اردن، لبنان، مصر، لیبیا، مغربی جرمنی اور امریکہ کے دانشوروں نے بھی حصہ لیا۔ افتتاحی اجلاس کے بعد کانگریس کے مختلف شعبوں کے اجلاس ہوتے جن میں صدارتی خطبے اور مقالے پڑھے گئے اور پبلک لکچر اور مذاکرے بھی ہوئے۔ ان اجلاسوں میں فلسفۂ اخلاق و معاشرت، پاکستانی ثقافت، فلسفۂ مذہب، منطق و الٰہیات، فلسفۂ اقبال، تعلیم، نفسیات اور فلسفۂ سائنس جیسے اہم موضوعات پر فکر انگیز مقالے پیش کیے گئے جو فلسفہ کا ذوق رکھنے والوں کے لیے بہت دلچسپ اور مفید تھے۔

بیرونی ممالک کے مندوبین کو ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ میں بھی مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ ۲۲ اکتوبر کو معزز مہمان یہاں تشریف لائے۔ انھوں نے ادارے کی مطبوعات کو تفصیل سے دیکھا۔ اس کے مقاصد اور کام سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور اس کی دینی و علمی خدمات کو بہت سراہا۔

فلسفہ کانگریس کا ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ سے ہمیشہ بہت قریبی ربط و تعلق رہا ہے۔ ادارے کے دو سابق ناظم جناب ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم اور جناب پروفیسر میاں محمد شریف مرحوم فلسفہ کانگریس کے بانیوں میں سے تھے اور اس کی صدارت کے فرائض بھی نہایت خوبی اور کامیابی سے انجام دیے۔ ادارے کے ایک سابق رفیق جناب بشیر احمد ڈار فلسفہ کانگریس کے سکریٹری اور پاکستان فلاسفیکل جرنل کے مدیر تھے، اور کئی سال تک بڑے خلوص و انہماک سے کام کرتے رہے۔ ادارے کے موجودہ ناظم جناب پروفیسر محمد سعید شیخ بھی کانگریس کے جائنٹ سکریٹری اور سکریٹری مطبوعات رہ چکے ہیں اور مجلہ کی ادارت بھی ان کے تفویض رہی ہے اور اب انھیں اگلے سال کے لیے جنرل پریسیڈنٹ منتخب کرکے فلسفہ کے لیے ان کی خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے۔

اس سال فلسفہ کانگریس کی اہم اور قابلِ ذکر خصوصیت یہ تھی کہ حضرت علامہ اقبالؒ کے افکار و نظریات کی اشاعت پر خاص توجہ کی گئی۔ چنانچہ فلسفۂ اقبال کا جداگانہ شعبہ قائم کیا گیا اور آئندہ

کے لیے ایک جامع پروگرام بنایا گیا۔ ۱۹۷۷ میں ولادتِ اقبال کی صدی کا جشن منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومت اور ملک کے علمی و ثقافتی ادارے اس تقریب کو شایان شان طور پر منانے کا اہتمام کر رہے ہیں اور اس سلسلہ میں فلسفہ کانگریس نے بھی ۱۹۷۶ اور ۱۹۷۷ کے لیے خاص پروگرام بنایا ہے۔ چنانچہ کانگریس کے آیندہ اجلاس میں اس کے مختلف شعبوں میں جملہ مباحث فکرِ اقبال کی روشنی میں ہوں گے اور اقبال سے متعلق مذاکروں کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔ ان مذاکروں کے لیے "خدا، انسان اور کائنات فلسفۂ اقبال میں" اور اقبال کا تصورِ خودارادیت" دو موضوع رکھے گئے ہیں۔ پروفیسر محمد سعید شیخ علامہ اقبالؒ کے خطبات کو حواشی و تعلیقات کے ساتھ مرتب کر رہے ہیں اور کانفرنس کے مندوبین کی تجویز یہ ہے کہ خطباتِ اقبال کے اس ایڈیشن کا عربی اور فارسی میں ترجمہ بھی کیا جائے تاکہ اسلامی ممالک میں ان خطبات سے پوری طرح استفادہ کیا جا سکے۔

علامہ اقبال اسلام کے بہت بڑے مبلغ، شارح، مفکر اور شاعر ہیں اور ان کے افکار و نظریات اسلامی دنیا، بالخصوص پاکستان کے لیے بنیادی اور لازوال اہمیت کے حامل ہیں۔ اسلامی معاشرہ کی تشکیل اور نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہم فکرِ اقبال سے اسی انداز میں استفادہ کریں جس طرح موجودہ دور میں مشرق و مغرب کی ترقی یافتہ قوموں نے اپنے قومی مفکروں کے نظریات سے استفادہ کیا ہے۔ اقبال کی تعلیمات سے پوری طرح مستفید ہونے اور ان سے عملاً رہنمائی حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ان کے افکار و نظریات کے مختلف پہلوؤں کا غائر مطالعہ کر کے ان کو ایسے مرتب، منظم اور قابلِ عمل انداز میں پیش کیا جائے کہ وہ ہمارے معاشرہ کی اصلاح اور تعمیر و ترقی میں ممد و معاون ہو سکیں۔ اور یہ ایک ایسا اہم کام ہے جس کی تکمیل میں فلسفہ کانگریس مفید خدمات انجام دے سکتی ہے۔

(رزاقی)